نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سرآغاخان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, E.mail:mediaresearch34@gmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے بہاریہ سورج مکھی کی برداشت وسنبھال کے متعلق سفارشات جاری کردیں

لاہور: 13اپریل2022 (   ) ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق پاکستان خوردنی تیل کی کل ضرورت کا تقریباً17فیصد خود پیدا کرتا ہے جبکہ باقی 83 فیصد حصہ کثیر زرِمبادلہ خرچ کر کے درآمد کیا جارہا ہے۔ پاکستان تقریبا300 ارب روپے سے زیادہ کا خوردنی تیل درآمد کرتا ہے جو کہ ملکی معیشت پر بوجھ ہے۔سورج مکھی کم دورانیے کی فصل ہے اور 110 سے 120 دنوں کے مختصر عرصہ میں پک کر تیار ہو جاتی ہے۔سورج مکھی کم پانی میں تیار ہونے والی فصل ہے، کاشتکار اس کی آبپاشی پر پوری طرح توجہ نہیں دیتے جس کی وجہ سے فی ایکڑ پیداوار میں کمی ہوجاتی ہے۔متواتر خشک اور گرم موسم کی صورت میں فصل کو چوتھا پانی تقریباً15 دن بعد جب بیج دودھیا حالت میں ہو، ہلکا پانی لگائیں۔اس وقت اضافی پانی لگانے سے سورج مکھی کے بیجوں میں بننے والے دانوں کے سائز اور وزن کے باعث پیداوار میں اضافہ ہوجاتا ہے۔فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کیلئے کھادوں کا بروقت اور متناسب مقدار میں استعمال ضروری ہے۔نائٹروجنی کھادوں کی آخری قسط پھولوں کی ڈوڈیاں بنتے وقت استعمال کرنے سے پیداواری نتائج میں بہتری آتی ہے۔سورج مکھی کی فصل پکنے کے مراحل پر ہوتی ہے تو اس کو پرندے بالخصوص طوطا کافی نقصان پہنچاتا ہے۔ پرندوں کا حملہ عام طور پر صبح یا شام کے وقت زیادہ ہوتا ہے ان اوقات میں فصل کی خصوصی رکھوالی کی جائے۔فصل کو بلاک کی صورت میں کاشت کرنے سے پرندوں کے نقصان سے خاصی حفاظت ہوتی ہے۔فصل کو بلاک کی صورت میں مچان بنا کر رکھوالی کی جائے۔اس طرح پرندے دور سے نظر آجاتے ہیں اور انہیں پٹاخوں وغیرہ سے ڈرانا آسان ہوجاتا ہے۔اس بات کا خیال رکھا جائے کہ فصل پکنے کے شروع کے دنوں میں پرندوں کو بھگانے کا انتظام کیا جائے کیونکہ اگر پرندوں کو ایک بار سورج مکھی کے بیج کھانے کی عادت پڑ جائے تو پھر ان کو فصل سے بھگانا کافی مشکل ہوجاتا ہے۔جب سورج مکھی کے پھولوں کی پشت سنہری ہوجائے، پتیاں زرد اور خشک ہو کر گر جائیں، سبز پتیوں کا تقریباً آدھا حصہ بھورا اور بیج پک کر سخت ہوجائیں تو فصل برداشت کیلئے تیار ہوجاتی ہے۔کمبائن ہارویسٹر میسر ہونے کی صورت میں دی گئی نشانیاں ظاہر ہونے کے پانچ چھ دن بعد فصل برداشت کرلیں ورنہ پھولوں کو درانتی سے کاٹ دیا جائے۔ان پھولوں کو 3 سے 6 دن تک دھوپ میں خشک کرنے کے بعد تھریشر سے بیجوں کو پھولوں سے الگ کرلیں۔اگر تھریشر میسر نہ ہو تو ترپال، دری یا صاف اور خشک جگہ پر ڈنڈوں کی مدد سے بیج نکال لیں۔ان بیجوں کو چھاج یا صفائی کرنے والی مشینوں کے ذریعے اچھی طرح صاف کرلیں۔سورج مکھی کی مارکیٹ میں زیادہ قیمت حاصل کرنے یا سٹور میں ذخیرہ کرنے کیلئے بیجوں میں نمی کی مقدار تقریباً8 فیصد سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔مارکیٹ میں لے جاتے وقت اس میں پھر12 فیصد سے زیادہ نہیں ہونا چاہئے ورنہ قیمت کم ملے گی۔

☆☆☆☆